45839- لوگوں کی نیند کے وقت رات میں قرآن مجید پڑھنے کی فضیلت

سوال

جب رات میں لوگ نیند کر رہے ہوں تو قرآن مجید تلاوت کرنے کی کیا فضیلت ہے ؟

پسندیدہ جواب

صحیح حدیث سے ثابت ہے کہ رات کے وقت قرآن مجید تلاوت کرنے اور اسے نیند پر ترجیح دینے والے شخص کی قرآن مجید سفارش کرے گا جیسا کہ مسند احمد کی مندرجہ ذیل حدیث میں بیان ہوا ہے :

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"روزہ اور قرآن مجید دونوں روز قیامت بندے کی سفارش کرینگے، روزہ کہے گا : اے میرے رب میں نے دن کے وقت اسے کھانے پینے اور شھوت والی اشیاء سے روکے رکھا لھذا اس کے متعلق میری سفارش قبول فرما، اور قرآن مجید کہے گا : میں نے رات اسے سونے سے منع کئے رکھا لھذا میری اس کے بارہ میں سفارش قبول فرما، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ان دونوں کی سفارش قبول کرلی جائے گی" مسند احمد حدیث نمبر (6626) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح الجامع حدیث نمبر (3882) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بیان کیا کہ رات میں قرآن مجید کی تلاوت کرنا ایسی نعمت ہے جس پر مومن شخص رشک کرتا ہے.

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"دو چیزوں کے علاوہ کسی چیز میں حسد نہیں کیا جاسکتا، ایک ایسا شخص جسے اللہ تعالی نے قرآن مجید کی تعلیم سے نواز رکھا ہو اور وہ دن اس کی تلاوت کرے تو اس کا پڑوسی اس سن کر کہے کاش مجھے بھی اس جیسا علم دیا گیا ہوتا تو میں بھی اسی طرح کا عمل کرتا جس طرح یہ کرتا ہے، اور ایک وہ شخص جسے اللہ تعالی نے مال و دولت دیا تو وہ مال کو حق کے راستے میں لوٹاتا رہے تو ایک شخص یہ کہے کہ کاش مجھے بھی اس جیسا (مال) دیا گیا ہوتا جس طرح فلاں کو دیا گیا ہے تو میں بھی اسی طرح عمل کرتا جس طرح وہ کرتا ہے" صحیح بخاری حدیث نمبر (4738).

اور قرآن کریم کی تلاوت غفلت و بے پرواہی سے نجات ہے، جیسا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جس نے ایک رات میں دس آیات تلاوت کرلیں اسے غافلوں میں نہیں لکھا جائے گا" اسے امام حاکم رحمہ اللہ تعالی نے روایت کیا اور اسے صحیح کہنے کے بعد اسے مسلم کی شرط پر قرار دیا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح الترغیب والترھیب (640) میں صحیح لغیرہ قرار دیا ہے.

اور ایک دوسری حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جس نے بھی ان فرضی نمازوں کی پابندی کی اسے غافلوں میں نہیں لکھا جائے گا، اور جس نے رات میں سو آیات کی تلاوت کی اسے قیام کرنے والے قانتین میں لکھا جائے گا" اسے ابن خزیمۃ نے اپنی صحیح اور امام حاکم نے روایت کیا ہے اور یہ الفاظ حاکم کے ہیں اور امام حاکم نے اسے صحیح اور بخاری و مسلم کی شروط پر قرار دیا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح الترغیب والترھیب (640) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور اللہ سبحانہ وتعالی نے متقی لوگوں کی صفات بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے :

.{وہ رات کو بہت کم سویا کرتے تھے، اور سحري کے وقت استغفار کیا کرتے تھے}۔ الذاریات (17–18).

واللہ اعلم.